4822CH13

ایک لڑکی کا گیت

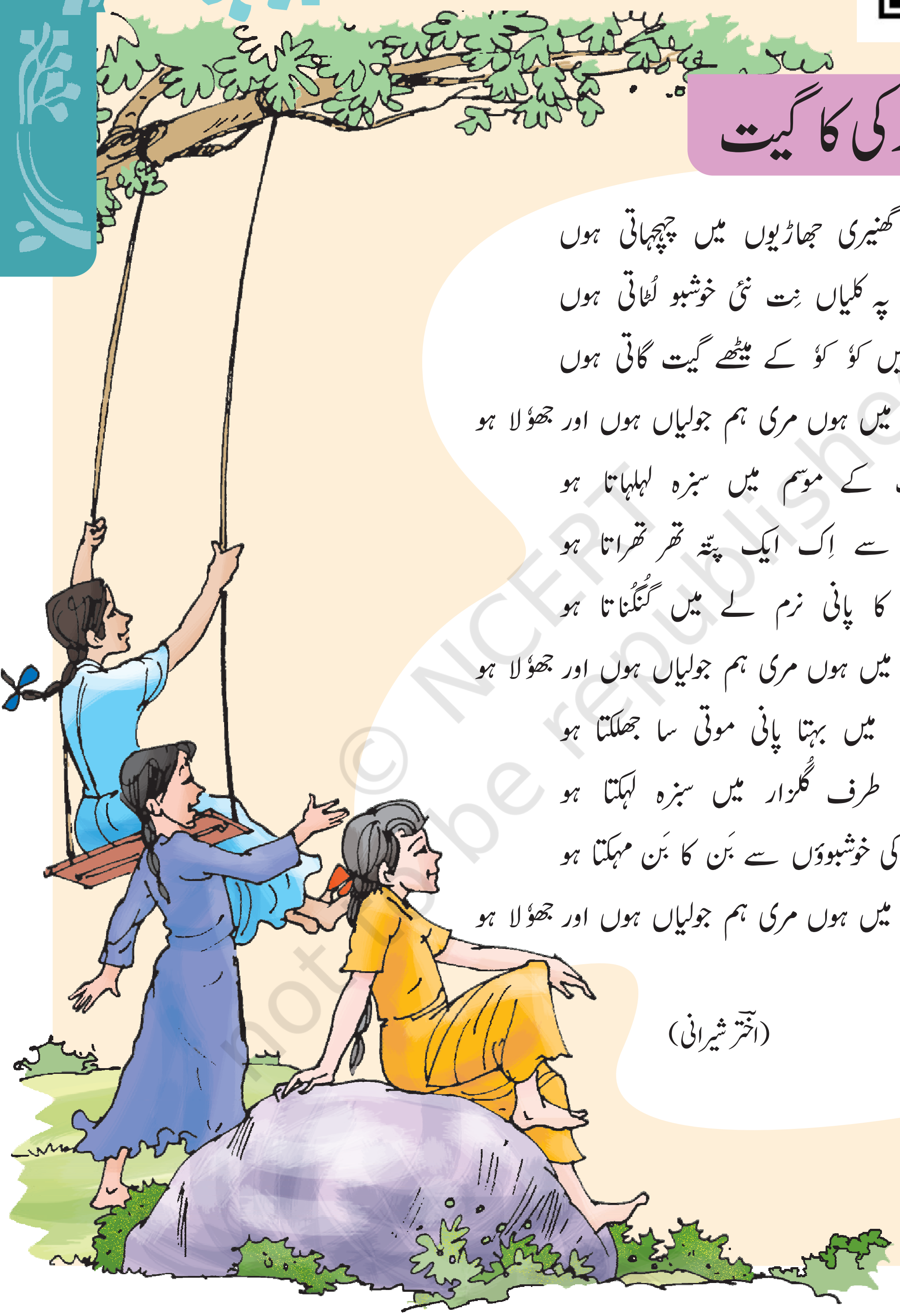

جہاں چڑیاں گھنیری جھاڑیوں میں چہچہاتی ہوں
جہاں شاخوں پہ کلیاں نِت نئی خوشبو لُٹاتی ہوں
اور ان پر کوئلیں کوُ کوُ کے میٹھے گیت گاتی ہوں
وہاں میں ہوں مری ہم جولیاں ہوں اور جھوُلا ہو

جہاں برسات کے موسم میں سبزہ لہلہاتا ہو
ہوا کی چھیڑ سے اِک ایک پتّہ تھر تھراتا ہو
جہاں چشموں کا پانی نرم لے میں گُنگُناتا ہو
وہاں میں ہوں مری ہم جولیاں ہوں اور جھوُلا ہو

جہاں نہروں میں بہتا پانی موتی سا جھلکتا ہو
جہاں چاروں طرف گُلزار میں سبزہ لہکتا ہو
جہاں پھولوں کی خوشبوؤں سے بَن کا بَن مہکتا ہو
وہاں میں ہوں مری ہم جولیاں ہوں اور جھوُلا ہو

(اختر شیرانی)

© NCERT not to be republished

مشق

1 معنی یاد کیجیے:

ہم جولی	:	سہیلی
گلزار	:	چمن، باغ
لَے	:	ترنّم، سُر
بَن	:	جنگل

2 نیچے لکھے ہوئے الفاظ کو بلند آواز سے پڑھیے:

گُلزار چڑیاں کوُ کوُ سَبزہ

3 غور کیجیے:

نظم کے اس مصرعے ''ہوا کی چھیڑ سے اِک ایک پتہ تھرتھراتا ہو'' میں اِک ایک آیا ہے۔ کبھی کبھی شاعر کو شعر کے وزن کی رعایت سے لفظ 'ایک' کی 'ی' حذف کرنی پڑتی ہے۔ یہی یہاں کیا گیا ہے۔ اسی طرح میرا، میری، میرے؛ مِرا، مِری، مِرے اور تیرا، تیری، تیرے؛ ترا، تری، ترے ہو جاتے ہیں۔

4 سوچیے اور بتائیے:

(i) اس نظم میں لڑکی نے کیا خواہش ظاہر کی ہے؟

(ii) دوسرا بند پڑھ کر بتائیے کہ لڑکی اپنی ہم جولیوں کے ساتھ کیسی جگہ رہنا چاہتی ہے؟

© NCERT not to be republished

(iii) شاعر نے نہر کے پانی کو کس چیز سے تشبیہہ دی ہے؟

5 مصرعے مکمل کیجیے:

(i) جہاں برسات کے موسم میں ....

(ii) جہاں شاخوں پہ کلیاں ....

(iii) جہاں چشموں کا پانی ....

(iv) جہاں پھولوں کی خوشبوؤں سے ....

6 نیچے دیے گئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

گلزار موتی جنگل گیت

7 جوڑ ملائیے:

الف	ب
چڑیا	سبزہ
کوئل	پانی
پھول	کوکو
چشمہ	چہچہانا
برسات	خوشبو

© NCERT not to be republished

8 نیچے لکھے ہوئے الفاظ کے واحد لکھیے:

ہم جولیاں　　کلیاں　　چڑیاں

9 عملی کام:

(i) کسی ایسے مقام کی پکنک کا پروگرام بنائیے جہاں کا منظر نظم میں بیان کیے ہوئے منظر سے ملتا جلتا ہو۔

(ii) نظم کے پہلے بند کو اپنی کاپی میں خوش خط لکھیے۔

© NCERT not to be republished